رمضان کریم فضائل و مسائل

تحریر: جناب مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہ اللہ

ماہِ رمضان کے روزے اسلام کے ارکان میں سے ہیں۔ مقصود ان سے جفاکشی، صبر اور ضبط نفس کی عادت ڈالنا ہے جو شخص اپنے نفس اور اس کی خواہشوں پر کنٹرول (ضبط) نہیں رکھتا وہ نظامِ دنیا کی ذمہ داری ہاتھ میں لے کر اللہ کے نزدیک سُرخرو نہیں ہوسکتا۔

رؤیت ہلال

رمضان کا چاند دیکھو تو اس کی رات کو قیام کرو، اور دن کو روزہ رکھو، یہ عمل سارا مہینہ جاری رہے اگر ۲۹ شعبان کو اَبر ہو اور چاند نظر نہ آئے تو شعبان کے تیس دن پورے کرو۔ اسی طرح ۲۹ رمضان کو اَبر ہو اور چاند نظر نہ آئے تو رمضان شریف کے تیس (۳۰) دن پورے کرو۔ [بخاری و مسلم]

قیام رمضان

رمضان شریف کی راتوں کو مسجد میں باجماعت قیام کرنا جسے نماز تراویح کہتے ہیں، آنحضرت ﷺ سے اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے اور اس کی رکعات مع وتر گیارہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جب جماعت مقرر کی تو گیارہ رکعات پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ [مؤطا]

بیس (۲۰) رکعت والی روایت بالاتفاق ضعیف ہے کسی امام حدیث نے اسے صحیح نہیں کہا۔ کسی امر کا عام رواج پڑ جانا اور بات ہے اور اس کا آنحضرت ﷺ سے ثابت ہونا اور بات ہے۔ اس بات کو حنفی علماء نے بھی تسلیم کیا ہے کہ بیس رکعات تراویح والی روایت ضعیف ہے اور یہ بھی کہ آٹھ رکعات والی روایت صحیح ہے۔ [تعلیق مجد وغیرہ]

۱۔ روزہ کی حالت میں سُرمہ لگانا، مسواک کرنا، کُلی کرنا جائز ہے۔

۲۔ بیماری اور سفر کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو دوسرے دنوں میں اتنے روزے قضاء کرے۔ دنوں کی لمبائی

اور چھوٹائی کا کوئی لحاظ نہیں۔ یعنی اگر فرضاً رمضان شریف موسم گرما میں ہے تو اگر کسی شخص نے بغیر بہانہ سازی کے مرض یا سفر کی وجہ سے کچھ روزے نہیں رکھے تو وہ اگر اتنے دنوں کے روزے سرد موسم میں رکھ لے تو جائز ہے۔ اسی طرح اگر قضا روزے بغیر پے در پے کے متفرق طور پر رکھ لے تو جائز ہے۔ [دار قطنی]

۳۔ حائضہ عورت کو ایام حیض میں جس طرح نماز منع ہے، اسی طرح روزہ رکھنا بھی منع ہے لیکن اتنے دنوں کے روزے قضا کرنے پڑیں گے مگر نماز قضا کرنا نہیں پڑتی وہ معاف ہے۔

۴۔ نہایت بوڑھا شخص اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کا کھانا صدقہ کر دیا کریں فدیہ کے بعد ان کے ذمہ قضا نہیں ہے۔

اعتکاف

رمضان کے آخری عشرے میں جتنے دن چاہے مسجد نشین ہو جائے دن رات وہیں ایک کونہ میں ٹاٹ وغیرہ کا پردہ لگا کر یادِ خدا، قرأت قرآن اور شغلِ نوافل میں لگا رہے۔ آنحضرت ﷺ اکیسویں کی شام کو اعتکاف میں داخل ہوتے تھے۔ ان راتوں میں عورت کی صحبت بھی منع ہے، بغیر اعتکاف کے رمضان شریف کی دیگر راتوں میں جائز ہے۔

ماہِ مقدس

رمضان المبارک کا مہینہ بہت بزرگ اور عزت والا ہے اور فرقانِ حمید کا نزول اسی مبارک مہینہ میں شروع ہوا۔ اس ماہِ مقدس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے، دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے اور سرکش شیطان قید کر دیئے جاتے ہیں۔ [دارمی]

ایک حدیث میں ہے کہ جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور غفرانِ الٰہی سے محروم رہ گیا وہ بڑا بدنصیب ہے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿فانه لی و أنا أجزی به﴾ [مشکوٰۃ: ۱۶۵] ''یعنی روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔''

مسائل روزہ

اگر ۲۹ شعبان کو بوجہ اَبر کے چاند نظر نہ آئے تو روزہ ہرگز مت رکھو، بلکہ شعبان کے پورے ۳۰ دن

مکمل کر کے روزہ رکھو۔[صحیح بخاری وصحیح مسلم] فرض روزہ کیلئے نیت کرنا ضروری ہے۔رمضان کے روزے کی نیت فجر سے پہلے ہی ہونی چاہیے۔نفلی روزے کی نیت زوالِ آفتاب سے پہلے تک ہوسکتی ہے بشرطیکہ کچھ کھایا پیا نہ ہو۔[ابوداوٗد]

نیت صرف دل میں ارادہ کرنے کو کہتے ہیں، زبان سے کہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔سحری کھانا سنت طریقہ ہے،اس میں برکت ہوتی ہے۔[مشکوٰۃ:۱۶۷]

مسائل افطاری

افطاری کے وقت دعا قبول ہوتی ہے،اس لیے اس وقت دعا میں مشغول ہونا چاہیے۔اکثر لوگ افطاری کے وقت شوروغل کرتے ہیں یہ بُرا کام ہے۔افطاری کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔لوگ جب تک افطار کرنے میں جلدی کریں گے، بھلائی پر رہیں گے۔بعد غروب آفتاب افطاری میں جلدی کرنا اللہ کو بہت محبوب ہے۔[صحیح بخاری،صحیح مسلم،جامع ترمذی]وقت سے پہلے افطاری کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایسے لوگوں کو جو وقت سے پہلے افطار کر لیتے ہیں، اُلٹا لٹکا ہوا دیکھا تھا(دورانِ معراج) اوران کے منہ سے خون جاری تھا۔[ابن خزیمہ]افطار کے وقت یہ دُعا پڑھو:(اللھم انی لک صمت و علی رزقک افطرت ذھب الظماء و ابتلت العروق و ثبت الأجر ان شاء الله)[ابوداوٗد]

"بعض لوگ نمک سے روزہ کھولنا اچھا جانتے ہیں بالخصوص اس سے روزہ کھولنے میں شریعت سے کوئی ثبوت نہیں۔روزہ کھجوروں سے افطار کرنا بہتر ہے اگر نہ مل سکیں تو چھوہارے ہی سہی۔ورنہ پھر پانی کفایت کرتا ہے،کھجور سے افطار کرنا باعثِ نفع وبرکت ہے۔[جامع ترمذی،سنن ابی داوٗد]

دوسرے شخص کا روزہ افطار کرانا بہت بڑا ثواب ہے، افطار کرانے والے کو، روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہےاورروزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہیں آتی۔[بیہقی]

نواقضِ روزہ

جان بوجھ کرکھاپی لینے سے اورعورت کے پاس جانے سے روزہ قطعاً ٹوٹ جاتا ہے۔قصداً قے کرنے،حقہ پینے سے روزہ جاتا رہتا ہے،غیبت کرنا،فحش گوئی کرنا،فضول وبیہودہ کام کرنا،چغلی کھانا،لڑائی

جھگڑا کرنا یہ سب چیزیں روزہ کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی عورت سے صرف بوس و کنار کرے تو روزہ ٹوٹتا نہیں مگر جوانوں کو احتیاط چاہیے۔ اگر رات کا جنبی بعد از طلوع فجر غسل کرے اور سحری کے وقت نہ کر سکے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ [بخاری، مسلم] بھول چوک کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ [صحیح بخاری و صحیح مسلم] اسی طرح خود بخود قے ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ [جامع ترمذی]

کان میں دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ دوائی حلق میں نہ اُتر جائے، روزہ میں مسواک کرنا، سُرمہ لگانا، عطر لگانا، پھول سونگھنا جائز ہے۔

شب قدر

شب قدر رمضان کے آخری عشرہ میں طاق راتوں میں سے ایک ہوتی ہے جو کہ ۲۱۔۲۳۔۲۵۔ ۲۷۔۲۹ پانچ راتیں ہیں۔ ان پانچوں میں صرف ایک رات ہے جو مقرر نہیں ہے، اس لیے اس کی تلاش میں پانچوں راتوں کو جاگنا اور عبادت کرنا چاہیے۔ اس میں جاگنا اور عبادت کرنا ایک ہزار مہینے کی عبادت کرنے سے بہتر ہے۔ جو شخص شب قدر میں جاگے اور عبادت کرے، اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ شب قدر میں یہ دعا پڑھنی چاہیے (اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی) دیگر جو چاہے دعا کرے اس رات میں دعا قبول ہوتی ہے۔

رمضان کے آخری جمعہ کو بہت سے لوگوں نے خاص اہمیت دی ہوئی ہے۔ اس میں قضاءِ عُمری یعنی عمر بھر کی قضا شدہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اس کا ثبوت قرآن و حدیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے ہرگز ثابت نہیں۔ فقہ حنفی کی بعض کتابوں میں اس کی فضیلت میں جو حدیثیں مذکور ہیں وہ سب موضوع اور بے اصل ہیں۔ ملا علی قاری حنفی اور مولانا عبدالحیٔ حنفی لکھنوی مرحوم جو علمِ حدیث سے واقف تھے اس کی پُر زور تردید کرتے ہیں۔

مولانا قطب شاہ مدرس جامعہ علوم اثریہ کو صدمہ

ان کے دادا جان کا انتقال پُر ملال

مورخہ 2 مئی بروز ہفتہ مولانا قطب شاہ کے دادا جان طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند اور با اخلاق انسان تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا محمد ابراہیم سرپرست اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث چکوال نے ملتان خورد میں پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین